

راسخ کی تشخیص اور ان کے فلکروں کا تقدیری جائزہ

راسخ ایک دروٹھی صفت انداز ہے۔ راسخ کسی غیر محترف
ذانداز میں سرماںھوئے ہائی دلوں راسخ جو خود ان کے ہاتھ میں کامایا
ہے۔ رسم و مرتب کو زندگی سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے کے آباد اور برادری اقتدار
میں ہمارے مدد سرچا بڑاؤں میں تھے ذکر اقتدار
بادشاہوں کے سب قشیدیار
ملک کے سرداروں تھی ان کی درجہوں

افضل حق اکمل علم بحث
کلام راسخ اور شاد عاد اللہ نے تحریر سے یہ بھی اندازہ دیتا ہے کہ اونچے زندگی میں لوگ رہنمہ بنائے صادر کرے لیں۔ ان کا پرانام شیخ قاسم علی ہوتا ہے۔
یہ تبیشِ صنیلی یا کمی شکری رنگ کا ثابتت اپنے حق۔ سنت سیارہ کی رکھتے کہاں تو کوئی کہاں نہیں۔ ترقین میں بھی اختلاف ہے۔ راستہ تحریر بست کر کر کھا جائے گا۔ کتابیں بھی مصالح ہوئی ہیں۔ راسخ کردیاں کے مسائل میں خیر المطابع نہ شائع کیا۔ ان کی طبیعت کا قائم سخن خراجش لاتریزی میں موجود ہے۔ لکھر ان کامل سوانح حیاتِ سیمی نے بھروسہ کر دیا ہے۔
جان تک فن شاعری کی مارت ہے اپنیوں نہ اتنے کلام نہ از اخیر

پری فدوک سے اعلان ہے - پر بعد میں تیر تھی مگر سے مشورہ تھیں کیا
ڈالٹر ممتاز اور نے ایک جگہ کوئا تھا کہ انہوں نے شادی کی تھی یا نہ اسے
کا کچھ بنتے پڑے ہلتا ہے - انہی آشنا غمزد کو میں مخفیت و ہمایہ کی مل
جاتی مخفیت کا خوب و لطیف افسوس ہے - مگر کی میانہ اور
شاملہ نہ رکھ سکتی ہے - رائے کا عالم عالمیون اور سرقوتوں میانہ میں
باد ہے اس نظر ہے سے وہ اور تمام مشعراں میں ممتاز و مذکور
مقام رکھتے ہیں - اون کے عالم میں زبان کی عیناً بیان کر، بازیزی
و عالدہ وظیہ ارجمندات ہر قدرت ہاصل ہے - رائے عالم آباد
مشرا و نالہ کرنے کی کوشش کی تھی بعد میں تھا اور اون کے تحمل
پرہیز کا سوزن گزار اور نالہ کا نفاہ دلوں موجود ہے - تھی
کوئی شمار میں خرام پیر در سے بہت قریب ہے - جذبات
کی گمراہی، غول، تکلیفی، بکری، حسکوں اور اکی لطافت۔

و نظر ملحوظ و شاعران ایشان می بینند که کتابی از ایشان است که در آن مذکور شده است

لطف ہے رہیے جان آغزیں جانہ نہ جانو جاری کریں
کف خاک سب سے امداد انسان کریں
رخ ترسا دیا قل کو دل بے قلب بدل کو
رے خنڈیں کریں تو نسخہ کریں کریں کریں

فناہت

نہ جنت کے نہ طوبی کے طالب۔ پھر اپنے بیار بے ہمروں کے طالب
قناصلیت ہے مگر جسیکا ان تدریجیں ریلوائیں ہیں نہ تائید کے طالب
حصہ لول دین کی تحریکل رائیغ ہے۔ ریلوائی کے کام کے طالب
نہ ہو تھرورت اپنے آدھر حکم کی زیرخانی سرپرست ہو کر غیر بزرگان بنائے تو سستی
مندرجہ بالا کلم سے رائیخ کی نیز جو کوئی سہی تصور فتنے
دنائی جوں کے کام میں مفتر کا عکس اور غالباً
سماں تکلیف دریافت کرنے پڑتا ہے۔ - ان کے کام میں مفتر کا عکس اور غالباً
غالب ہے۔ رائیخ کی شاوری یا ان کی خاتمہ پر کوئی بصیرت افسوس
لائیں پڑتے ہیں کیونکہ انہیں ہم ایک شکم کا شدید ضعف نہیں دیکھ سکتے
وائیخ نے اردو شاعر کے دامن کو پورت بیان و سمعت تختیل کو نہیں
کیا زمانہ کے ذریعہ منع نہ گوشوں اور زادوں سے اونٹاں کی
کرایا۔ اور دشائیر کے میان میں کم کم رائیخ کی شاعری رائیخ کی
شاعری اسے دامن میں خفاہت و ملائمت کا نزاکوں کی راہ پر
رائیخ کے دلوان سنایاں ہیں میں کم اضاف کرنے پڑے جس کے
خوازہ ہوں کہنے اور اضاف کے مقابلہ میں نیز اور مشتوکی میں زندگی کا نیاب
زمانہ آئیں۔ رائیخ کو کسی واقعہ کو بیان کرنے پاکی گفتگو کی تصور
کیے میں کمال تعاامل نہیں کھا اور کی مشنوں میں بولے حال اکاہی لطف نہیں کیا ہے
کہ یادیں۔ زمانہ کی شکایت، فرقہ اور ایک اور مانع میں معاہدہ کیے
جائے اور خداوند اپنے میشنا کرنے پڑے ہیں۔